RAMPUR GOVT GAZETTE

سرکاری گزٹ رامپور

بحکم کونسل آف ریجنسی ریاست رامپور

نمبر ۱۲	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۹ مارچ ۱۸۹۴ء مطابق ۱۱ ماہ رمضان المبارک ۱۳۱۱ ہجری	جلد ۶

فہرست مضامین

نمبر	نام مضمون	صفحہ
	احکام صاحب جوڈیشل ممبر بہادر	
۱	تجویز روبکار صاحب جج بہادر بابت معاینہ [illegible] و سماۃ کشوری طرزمان —	۱ تا ۳
۲	تجویز روبکار صاحب جج بہادر کہ جو مقدمہ تجویز جدید کے لیے بھیجا جائے تو حکم آخر مطابق روئداد حاصلہ کر دینا چاہیے —	۳
	حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر	
۳	بابت حکم [illegible] صاحب ہمیشہ رپورٹ تحریر ہوا کرے — [illegible]	۳
[illegible]	نقشہ جات [illegible] —	[illegible]

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۱۸ مارچ ۱۸۹۴ء
نسبتہ روبکار صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج بہادر

ہمکو اتفاق کلی ہے جملہ عدالتوں میں اسی موافق کارروائی ہوا کرے ایک نقل اسکی بنا بر اطلاع و عملدرآمد بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے اور یہ مسل بوساطت عدالت ججی واپس عدالت بھیجی جائے کہ حسب رائے صاحب جج بہادر کارروائی کیجائے —

روبکار اجلاس صاحب ٹی مرکٹ سشن جج بہادر
واقع ۱۰ مارچ سنہ ۱۸۹۴ء

سرکار مدعی — الزام دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند

توتے وسماۃ کشوری

مقدمہ مندرجہ عنوان کو میں نے عدالت اسسٹنٹ مجسٹریٹ شہر سے طلب کر لیا اس مقدمہ میں حسب روبکار صاحب مجسٹریٹ ضلع الزام دفعہ ۱۷۴ مجموعہ تعزیرات ہند قائم کیا گیا ہے اس بنا پر کہ ۲۴ اکتوبر سنہ ۹۳ء کی پیشی مقدمہ پر ملزمان حاضر نہ تھے در اصلیکہ وہ ضمانت پر رہا تھے۔

اصل مقدمہ بجرم دفعہ ۴۹۳ و ۱۰۹/۴۹۴ منجانب مسمی بانکی رام مدعی بنام توتے و پورنی وسماۃ کشوری دائر ہوا ملزمان کی نسبت حکم ہوا کہ وعدہ دینہ کی ضمانت داخل کریں ۱۷ ستمبر کو عبدالرشید نے بذریعہ درخواست ذریعہ ضمانت ہر سہ ملزمین نقد داخل کر دیا درخواست میں اسی قدر مندرج ہے کہ بابت ضمانت ملزمان نقد روپیہ داخل کیا جاتا ہے کوئی ضمانت نامہ نہیں لکھوایا گیا الغرض ضمانت پر حکم رہائی ملزمان صادر ہوا اور مقدمہ کی پیشی یکم اکتوبر پر ملتوی کی گئی یکم اکتوبر کو پیش ہو کر ۱۱ اکتوبر کی پیشی قرار پائی ۱۱ اکتوبر کی پیشی کا کوئی حکم مسل میں نہیں ہے البتہ فرد احکام پر لکھا گیا ہے کہ مقدمہ کل پیش ہوا اور ملزموں کی نسبت حکم دیا گیا کہ حیثیت موجودہ پر رہیں ۱۲ اکتوبر کو علاوہ شہادت ثبوت ملزموں کا استفسار بھی کیا گیا بعد اسقدر کارروائی کے مقدمہ کی پیشی ۱۹ اکتوبر مقرر کی گئی مگر ۱۹ اکتوبر کو تعطیل تھی۔ ۲۰ اکتوبر کو مقدمہ پیش ہوا اس روز کی بابت کچھ پتا مسل سے نہیں چلتا کہ ملزمان حاضر تھے یا غیر حاضر مگر غالباً غیر حاضر تھے اور ان کی پیشی پر ۲۴ کی پیشی کا حکم دیا گیا اور ملزموں کے وکیل کے دستخط کرائے گئے ۲۴ کی غیر حاضری کی بنا پر مقدمہ قائم کر دیا گیا۔ کوئی ثبوت نہیں ہے کہ ۲۴ کی پیشی کی اطلاع و خبر ملزموں کو تھی بالضرور وکیل ملزمان کو اطلاع دی گئی تھی اور دستخط اطلاعیابی وکیل ثبت ہیں۔

اگر صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کی رای میں اطلاعیابی وکیل مقدمہ قائم کرنے کے لیے کافی ہو تو مقدمہ چلانے کی اجازت دیں مگر میری رای میں کافی نہیں ہے میں خیال کرتا ہوں کہ اس بارہ میں مقدمہ فوجداری کا قیاس مقدمہ دیوانی پر نہیں ہو سکتا مقدمات فوجداری میں بالتخصیص حاضری ملزم ضروری ولابدی ہے مقدمات فوجداری کا مخصوص اثر ذات ملزم پر پہونچتا ہے ایسا حال دیوانی کے مقدمات میں نہیں ہے یہ امر بھی قابل لحاظ ہے کہ ۱۹ اکتوبر تاریخ مقررہ کو تعطیل تھی ممکن ہے کہ ملزم اوسی تاریخ پر آیا ہو اور روز تعطیل معلوم کر کے واپس گیا ہو اور منتظر طلبی رہا ہو یہ بھی نظر انداز نہونا چاہیے کہ ملزم باشندہ بیرونجات متعلقہ تھانہ کیمری ہے جو رامپور سے فصل بعید ہے ۲۰ کی پیشی پر فقط دو یوم درمیانی مہلت دیکر ۲۴ مقرر کی گئی۔

مقدمہ غیر حاضری کی نسبت جو کچھ مقتضای رای صاحب جوڈیشل ممبر بہادر ہو مگر میری رای میں اون نقصانات کے رفع کرنے کے لیے جو مقدمہ ہذا میں ہوئے ہیں ہدایات ذیل جاری ہونا چاہیے۔

اول ہمیشہ احکام مسل میں لکھے جایا کریں اور فرد احکام پر بلفظہ اوسکی نقل ہوا کرے۔

دوم جو حکم دیا جاوے اوس میں بالتخصیص حاضری غیر حاضری فریقین مندرج ہونا چاہیے۔

سوم جب سہو سے یا غلطی سے ایسی تاریخ مقدمہ میں مقرر ہو جاوے جو تعطیل ہو

عین افتتاح کچہری کے روز اگر ملزم حاضر نہو تو اوسکی اطلاع دہی ضروری ہے اور ایسی تاریخ مقرر کیجاوے جو اطلاع پہونچنے اور حاضری کے لیے کافی خیال کیجا سکے۔

بصورتیکہ زر نقد ضمانت مین داخل کیا جاوے ضمانت نامہ لکھا جانا چاہیے اتنا فرق ہوگا کہ بجاے کفالت کے ادخال زر نقد لکھا جایا کریگا۔

باجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مع متعلقہ مسلون کے پیش ہو۔

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۱۲ مارچ سنہ ۱۸۹۲ء مثبتہ روبکار صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج بہادر

ہمکو اس راے صاحب جج بہادر سے اتفاق ہے جملہ عدالتہاے متعلق اسی کے موافق تعمیل کیا کرین ایک ایک نقل کل عدالتون مین بھیجی جاوے اور ایک نقل بنا بر اعلان درج گزٹ ہو۔

روبکار اجلاس صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج بہادر واقع ۲۸ فروری سنہ ۱۸۹۲ء

یہان کی عدالتہاے ماتحت ججی کا عام قاعدہ ہے کہ فیصلجات جو منسوخ ہو کر تجویز جدید کے لیے بھیجے جاتے ہین بعد تجویز جدید سلسلے فیصلہ سابقہ منسوخہ کو بحال یا منسوخ یا ترمیم کیا کرتے ہین حالانکہ یہ کارروائی غلط ہے جو فیصلہ عدالت اپیل سے منسوخ ہوگیا عدالت ماتحت اوسکو بحال و ترمیم نہین کر سکتی۔

جب مقدمہ تجویز جدید کے لیے بھیجا جاوے ایسا سمجھا جانا چاہیے کہ جدید مقدمہ ہے اور حکم آخر مطابق روئداد حاصلہ کے دینا چاہیے دعوے ڈگری یا خارج یا جزءاً ڈگری جزءاً خارج جیسی صورت ہو یعنی مثل اوس فیصلہ کے ابتدائی جو بغیر واپسی محکمہ اپیل کے معمولاً عدالتہاے ماتحت مین دائر ہوا کرتا ہے اسمین بھی فیصلہ کرنا چاہیے۔

باجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہو کہ بعد منظوری درج گزٹ ہونیکا حکم صادر فرمایا جاوے اور ایک ایک نقل جملہ عدالتہاے ماتحت مین مرسل ہو۔

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر

۵ مارچ سنہ ۱۸۹۲ء

تحصیلدار سوار نے بجواب حکم ڈاکٹر صاحب یادداشت بھیجی ہے یادداشت کا بھیجنا خلاف قاعدہ ہے ہمیشہ بجواب حکم ڈاکٹر صاحب رپورٹ تحریر ہوا کرے ہدایت و اطلاع عام کے لیے درج گزٹ ہو۔

روبکار اجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر کونسل آف ریجنسی

واقع ۱۹ مارچ ۱۸۹۴ء عیسوی

بعض دیہات بابت بوجہ فوتی فراری و عدم سبیل زرباقی سرکار و ناتجربہ کاری مالگزاران خام ہو گئے ہیں اور قابل خام ہونیکے ہیں لہذا واسطے نیلام دیہات مذکور تاریخ مقرر ہونا مناسب ہے اگر تامل کیا جاوے تو احتمال تلف زراعت اور رجوع مقدمات حساب کتاب کا ہے - اسلئے

حکم ہوا کہ

واسطے نیلام کے تاریخ ۲۸ مارچ ۱۸۹۴ء روز چہارشنبہ وقت دس بجے دن کے بمقام مستغیث خانہ پیشی دروازہ محکمہ جات صدر وغیرہ مقرر کی گئی تحصیلداران اور نائب سررشتہ دار صدر اور رسالدار صدر اور محاسباتی توبدست صدر کو اطلاع دیجاوے کہ اپنے اپنے متعلق کی کارروائی ترتیب نقشہ جات دہ سالہ وغیرہ کریں اور واسطے اعلان کے یہ روبکار درج گزٹ کیا جاوے۔

دستخط
سید علی حسن
نائب

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۱۲ لغایت ۱۸ مارچ سنہ ۱۸۹۳ء

نام مقام	تفصیل پیدائش					تفصیل فوتی												تفصیل امراض					
	مرد		عورت		میزان	تفصیل بہ مذہب		ایک سال سے ۵ یا ۵ سال تک		۶ سال سے ۱۲ سال تک		۱۲ سال سے زیادہ		میزان		تفصیل بہ سبب							
	مسلمان	ہنود	مسلمان	ہنود		مسلمان	ہنود	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مسلمان	ہنود	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شہر رامپور	۱۲	۳	۹	۲	۲۶	۲۱	۵	۴	۵	۸	۰	۳	۵	۱۶	۱۰	۱۵	۱۱	۰	۰	۰	۲۶	۲۶	۰
شاہ آباد	۶	۲۴	۱	۱۳	۴۳	۷	۳۷	۶	۳	۰	۰	۸	۹	۱۴	۱۲	۶	۱۹	۰	۰	۲۰	۰	۲۶	۰
ملک	۱۰	۵	۶۱	۵۹	۱۳۲	۷۸	۶۴	۱۰	۳	۱	۲	۱۹	۲۰	۳۰	۳۵	۱۱	۴۴	۰	۰	۳۰	۲۵	۵۵	۰
بلاسپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ندارد
سوار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	〃
ٹانڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	〃
میزان	۳۵	۳۲	۷۱	۶۴	۳۱۳	۱۰۶	۱۰۶	۲۰	۱۱	۹	۲	۳۱	۳۴	۶۰	۴۷	۳۳	۶۴	۰	۰	۵۶	۵۱	۱۰۷	۰

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۱۲ لغایت ۱۸ مارچ سنہ ۱۸۹۳ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۰	۱۵ار	۰	۰	۰	۰۱۴ار	حضور تحصیل و ملک و سوار و بلاسپور سے نقشہ نہ آیا۔
نخود خالص	۰	۰۲۳ار	۰	۰	۰	۲۲ار	
نخود کسر آمیز	۰	۲۵ار	۰	۰	۰	۲۴ار	
کسر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
باشبس	۰	۰۱۵ار	۰	۰	۰	۱۷ار	
مونگ	۰	۱۶ار	۰	۰	۰	۱۸ار	
مکا	۰	۲۵ار	۰	۰	۰	۰	
جئی	۰	۰	۰	۰	۰	۲۷ار	
گوجی	۰	۰۲۲ار	۰	۰	۰	۲۲ار	
عدس	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
ارہر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
برنج	۰	۱۰ار	۰	۰	۰	۰۱۰ار	
روغن زرد	۰	۷ار	۰	۰	۰	۱۱ار	
روغن سیاہ	۰	۰۳ار	۰	۰	۰	۰۳ار	
روغن کنجد	۰	۰۳ار	۰	۰	۰	۷ار	
نمک سانبھر	۰	۰۷ار	۰	۰	۰	۰۸ار	
نمک لاہوری	۰	۰۶ار	۰	۰	۰	۷ار	
قند سیاہ	۰	۱۱ار	۰	۰	۰	۱۱۴ار	

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور